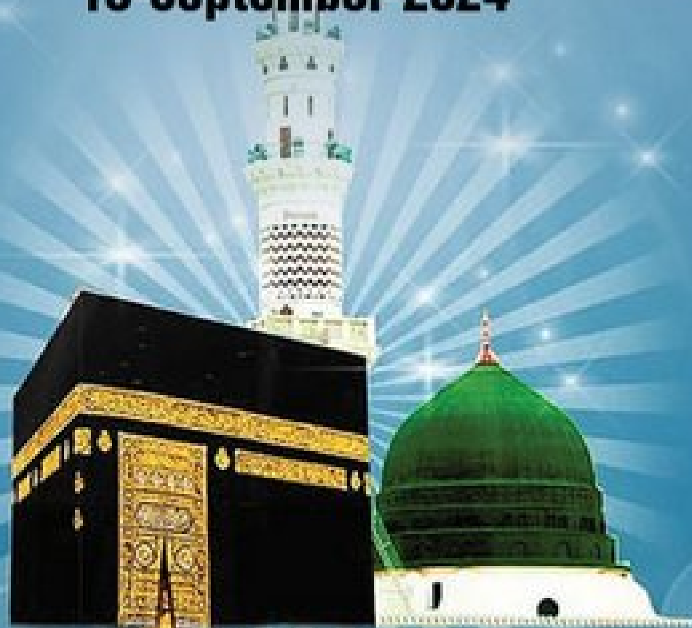
قرآنی بیان

خُدا چاہتا ہے رِضائے مُحَمَّد

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ آئمہ مساجد کے تحت مساجد کے لئے

13-September-2024



جمعۃ المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد کے تحت مساجِد کے لئے

13 ستمبر، 2024ء(8 ربیع الاوّل، 1446ھ)

کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

خُدا چاہتا ہے رِضائے مُحَمَّد

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿.. محبوب کی رضا اُمّت کی بخشش میں ہے
- ✿.. مَحْبُوب کی خواہش جلد پُوری ہوتی
- ✿.. مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عقل مُبارَک
- ✿.. دُنیوی خزانوں کی پیشکش

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درود شریف پڑھنے کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم:

اَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ، فَاِنَّ الصَّلَاةَ عَلَيَّ زَكَاةٌ لَكُمْ

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو، بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔[1]

دُعائیں ہوتی ہیں مقبول اس وسیلے سے | خدا کی خاص عنایت درودِ پاک سے ہے
غمِ جہاں سے کبھی سابقہ نہیں پڑتا | مجھے تو ہر گھڑی راحت درودِ پاک سے ہے

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِى الْقُرْآنِ الْكَرِيْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ (پارہ:30، الضحٰی:5)

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْم وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا ربّ تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

1 ... مسند ابو یعلٰی، مسند ابو ہریرۃ، جلد:5، صفحہ:62، حدیث:6407۔

پیارے اسلامی بھائیو! پچھلے سال ربیع الاول شریف میں ہم نے شانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر مبنی ایک پیاری سُورتِ مبارکہ **سُورۂ وَالضّحیٰ** کی وضاحت اور اس کی آیات سے ملنے والے سبق سیکھنے کی کوشش کی تھی، اس مُبارَک سُورت کی کل 11 آیات ہیں، اَلْحَمْدُ لله! 4 آیات ہم نے پچھلے سال سُنی تھیں، اس سال مزید چند آیاتِ کریمہ اور ان کی وضاحت و تفصیل سُننے کی سَعَادت حاصِل کریں گے۔

یہاں غور فرمایئے! قرآنِ کریم کیسی جامِع کتاب ہے، اِس کی ایک ایک آیت میں عُلُوم و مَعَارِف کے دریا بہتے ہیں، ہم جیسے کم عِلْم لوگ عُلَمَائے کرام کے لکھے ہوئے مَدَنی پھول بھی بیان کرنے بیٹھیں تو ایک ایک آیت کی کتنی تفصیل ہو جاتی ہے، بڑے ماہِر عُلَمَائے کرام جب اس کی تفسیر فرمائیں تو کتنی تفصیل ہو گی۔ پھر پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت پر بھی غور فرمایئے! رَبِّ کائنات نے اس مُبارَک سُورت میں کتنی تفصیل کے ساتھ اپنے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات بیان فرمائے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم ہمیشہ اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت پر پکّا یقین رکھیں، عظمتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے سینہ روشن رہے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

جان ہے عشقِ مصطفےٰ، روز فُزوں کرے خُدا
جس کو ہو دَرْد کا مزہ نازِ دوا اُٹھائے کیوں؟[1]

وضاحت: یعنی عشقِ رسول ہماری جان ہے، اللہ کرے کہ یہ عشق دِن بہ دِن بڑھتا ہی چلا

---

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:94۔

جائے، اس میں ذَرَّہ برابر بھی کبھی کمی نہ آئے، ہاں! عشق ایک دَرْد ہوتا ہے مگر یہ ایسا درد ہے، جس میں لُطف ہے، مزہ ہے، جب اس دَرْد میں ہمیں لطف آتا ہے تو اس کی دوا کیوں کریں؟ آیئے! آیتِ کریمہ سُنتے ہیں:

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰىؕ(۵) (پارہ:30، الضحٰی:5)	تَرْجَمۂ کَنْزُالْعِرفَان: اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا ربّ تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی نِرالی شان ہے...!! ❁ اللہ رَبُّ العالمین ہے ❁ وہ اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْن ہے ❁ اُس کی شان ہے کہ جو چاہتا ہے، صِرْف کُنْ فرماتا ہے تو ہو جاتا ہے ❁ ساری خلقت اس کی رضا چاہتی ہے ❁ لوگوں نے اُس رَبِّ رحمٰن کو راضِی کرنے کے لئے زندگیاں لگا دِیں ❁ جنگلوں میں رہ کر عبادتیں کیں ❁ کیا کیا مُجاہِدات نہ کئے، اب بھی کرتے ہیں مگر قربان جایئے! سب اُس کی رضا چاہتے ہیں اور وہ رَبِّ رحمٰن فرماتا ہے: اے مَحْبُوب! اللہ پاک آپ کو اِتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضِی ہو جائیں گے۔ روایت میں ہے، اللہ پاک فرماتا ہے: كُلُّهُمْ يَطْلُبُوْنَ رِضَائِيْ وَ اَنَا اَطْلُبُ رِضَاكَ یعنی اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ساری مخلوق میری رضا چاہتی ہے اور میں تیری رضا چاہتا ہوں۔[1]

خُدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالَم | خُدا چاہتا ہے رضائے مُحَمَّد[2]

1 ...فتاوٰی رضویہ، جلد:30، صفحہ:197و198۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:65۔

دو طرفہ محبت

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ صِرف ایسا نہیں کہ اللہ پاک ہی اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت فرماتا ہے بلکہ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھی اپنے رَبّ کی رضا کے طلبگار ہیں۔ مِعْراج کے واقعہ کو ذِہن میں لائیے! حَسِین رات ہے، رَبِّ کریم نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے لئے آسمانوں کو سجایا ہے، زمین و آسمان میں اہتمام ہو رہا ہے، انبیائے کرام علیہم السَّلَام اِستقبال کے لئے مسجدِ اقصیٰ میں جمع ہو رہے ہیں، آسمانوں میں دُھوم مچی ہوئی ہے، اِدھر پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم عاجِزی و اِنکساری کے پیکر بن کر اللہ پاک کی محبّت سے سرشار ہو کر نہایت ادب کے ساتھ اللہ کریم کی بارگاہ میں حاضِر ہوتے ہیں، جب خاص اُس مقامِ قُرب پر پہنچے تو اللہ پاک نے فرمایا: اے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اَنَا وَ اَنْتَ ایک میں ہوں، ایک آپ ہیں، وَ مَا سِوَاكَ خَلَقْتُ لِاَجِلِكَ آپ کے عِلاوہ کائنات میں جو کچھ ہے، وہ سب میں نے آپ کے لئے پیدا کیا ہے۔ یہ اللہ پاک کی اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے بے مثال محبّت ہے۔ اب ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کیا عرض کیا؟ سُنیئے! اَللّٰھُمَّ اَنْتَ وَ مَا اَنَا اے اللہ پاک! تُو ہی تُو ہے میں نہیں ہوں، وَ مَا سِوٰی ذٰلِكَ تَرَکْتُ لِاَجَلِكَ اور اس کے عِلاوہ جو کچھ ہے میں نے تیری رِضا کے لئے چھوڑ دیا۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے...!! یہ بات سچ ہے کہ ❁ اللہ پاک خالِق ہے، مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مخلوق ہیں ❁ اللہ پاک مَعْبُوْد ہے، مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم عابِد ہیں ❁ اللہ پاک مَسْجُوْد ہے، مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ساجِد ہیں مگر محبتوں کے نِرالے اَنداز دیکھئے!

---

1 ...مکتوباتِ اِمامِ ربانی، دفترِ دوم، حصہ اوّل، مکتوب: 7، جلد: 2، صفحہ: 855۔

رَبّ فرماتا ہے: مَحْبُوب! سب کچھ تمہارے لئے ہے۔ مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم عرض کرتے ہیں: مالِک سب کچھ تیری رضا پر قُربان ہے۔

مصطفےٰ ہیں ساری خلقت کے لیے | ساری خلقت ہے برائے مصطفےٰ
ڈھونڈتے ہیں سب رضا اللہ کی | چاہتا ہے حق رضائے مصطفےٰ (1)

بال مبارک کی بے ادبی بھی کفر ہے

امام فخر الدّین رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **فرماتے ہیں:** طائِف کا موقع ہے، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو تکلیف پہنچائی جاتی ہے، مَحْبُوبِ ذِیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ مُقَدَّس پر (مَعَاذَ اللہ!) پتھر برسائے جاتے ہیں، جسمِ پاک سے خُون بہہ نکلتا ہے مگر جب فِرشتے حاضِرِ خِدْمت ہوئے، عرض کیا: حکم فرمایئے! اَہْلِ طائِف کو تباہ و بَرْباد کر دیں گے لیکن آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مَحْبُوبِ ذِیشان ہیں، رحمتِ دوجہان ہیں، فرمایا: اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ اِنَّھُمْ لَایَعْلَمُوْنَ اے اللہ پاک! میری قوم کو ہدایت عطا فرما، یہ نہیں جانتے۔

ایک طرف تو یہ رحمت ہے، معافی دِی جارہی ہے۔ دوسری طرف دیکھئے! غزوۂ اَحزاب کا موقع ہے، کفّارِ مکہ اکٹھے ہو کر مدینہ پاک پر چڑھائی کے لئے آئے ہیں، اِس کیفیت میں نمازِ عصر کی ادائیگی میں دَیر ہو گئی، اس پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو ایسا جلال آیا، ایسا جلال آیا کہ فرمایا: اَللّٰھُمَّ امْلَا بُطُوْنَھُمْ نَارًا اے اللہ پاک! ان کے پیٹ جہنم کی آگ سے بھر دے۔

امام رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **لکھتے ہیں:** اللہ پاک نے فرمایا: اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! قوم نے آپ کو تکلیف پہنچائی تو آپ نے مُعاف فرمایا اور جب اِن کی وجہ سے میرے حق کی

---

1 ... قبالۂ بخشش، صفحہ: 80۔

ادائیگی میں تاخِیر ہوئی تو آپ نے جلال فرمایا، پس اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہمارے ہاں کا بھی قانُون یہی ہے کہ اگر کوئی مسلمان (میرے حق کی اَدائیگی میں کوتاہی کرے، مثلًا) نماز نہ پڑھے، نماز کو فرض جانتا ہو مگر سالہا سال ادا نہ کرے تو اسے کافِر نہیں قرار دیا جائے گا لیکن اگر کسی نے آپ کے صِرْف بال مُبارَک کی بھی بے ادبی کر دی تو وہ ہماری بارگاہ کا دھتکارا ہوا ہے، اس پر حکمِ کفر لگایا جائے گا۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے محبّت...!! مَحْبُوبِ ذِیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے حق کو مُقَدَّم کرتے ہیں اور اللہ پاک مَحْبُوبِ ذِیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حق کو مُقَدَّم فرماتا ہے۔

محبوب کی رضا اُمّت کی بخشش میں ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﭤ (پارہ:30، الضحٰی:5)	تَرْجَمۂ کَنْزُ الْعِرْفَان: اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا ربّ تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے

اس آیتِ کریمہ کا ایک بنیادی عُنوان شفاعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضٰی، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیتِ کریمہ اُتری تو پیارے نبی، اچھے نبی، سچّے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِذَنْ لَا اَرْضٰى وَوَاحِدٌ مِنْ اُمَّتِیْ فِی النَّار یعنی (جب یہ وعدہ ہے کہ رَبِّ کریم مجھے راضِی فرمائے گا) پھر تو جس وقت تک میرا ایک اُمّتی بھی جہنّم میں ہوا، میں نے راضِی ہونا ہی نہیں ہے۔(2)

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:30، سورۂ ضحٰی، زیرِ آیت:5، جلد:11، صفحہ:195۔

2 ... تفسیر ثعالبی، پارہ:30، سورۂ ضحٰی، زیرِ آیت:5، جلد:5، صفحہ:601۔ دار احیا التراث

دَمِ حشر عاصی مزے لے رہے ہیں … شفاعت کسی کی ہے رحمت کسی کی
ہمیں ہیں کسی کی شفاعت کی خاطر … ہماری ہی خاطر شفاعت کسی کی
ہم ایسے گنہگار ہیں زُہد والو! … ہماری مدد پر ہے رحمت کسی کی[1]

وضاحت: حشر کے مشکل دن میں بھی گناہ گار مزے میں ہیں کہ میدان محشر میں اللہ پاک کی رحمت بھی اور شفاعت کے لئے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی ہیں، ہم ہی گناہ گار ہیں جن کی خاطر کسی کی شفاعت ہے اور ہماری خاطر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ربِّ کریم کی بارگاہ میں شفاعت فرمائیں گے، اے زُہد و تقویٰ اِختیار کرنے والو! ہم ایسے گناہ گار ہیں کہ جن کی مدد کے لئے اللہ پاک نے اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنی رحمت بنا کر بھیجا ہے

اے محبوب کیا آپ راضی ہیں...؟

رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں روزِ قیامت شَفاعت کرتا جاؤں گا، کرتا جاں گا، یہاں تک کہ میرا ربّ مجھے فرمائے گا: اَرَضِیْتَ یَا مُحَمَّدُ! یعنی اے پیارے مَحْبُوب! کیا آپ راضی ہوگئے؟ میں عرض کروں گا: نَعَمْ یَا رَبِّ رَضِیْتُ ہاں! اے میرے پاک رَبّ! میں راضی ہوں۔[2]

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا … ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا
گنہگار پہ جب لُطف آپ کا ہو گا … کِیا بغیر کِیا، بے کِیا کِیا ہو گا
دِکھائی جائے گی محشر میں شانِ محبوبی … کہ آپ ہی کی خوشی آپ کا کہا ہو گا
خُدائے پاک کی چاہیں گے اگلے پچھلے خوشی … خدائے پاک خوشی اُن کی چاہتا ہو گا[3]



1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:235و236 ملتقطاً۔
2 ...مسند بزار، مسند علی بن ابی طالب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ، جلد:2، صفحہ:239، 240، حدیث:638۔
3 ...ذوق، نعت، صفحہ:51۔

شفاعت حق ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اس سے معلوم ہوا کہ **عقیدۂ شفاعت حق ہے**، **سچّ ہے** اور ہم پر لازِم ہے کہ شفاعت کا عقیدہ پکّا رکھیں۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** شَفاعت فرمانے والے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **شَفَاعَتِیۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ حَقٌّ** روزِ قیامت میرا شفاعت کرنا حق ہے **فَمَنۡ لَمۡ یُؤۡمِنۡ بِھَا لَمۡ یَکُنۡ مِنۡ اَھۡلِھَا** پس جو اُس پر اِیمان نہ لائے گا، وہ شفاعت کا حقدار نہ ہو گا۔[1]

آج لے اُن کی پناہ، آج مدد مانگ اُن سے
کل نہ مانیں گے قیامت میں اگر مَان گیا[2]

❁ آج یہ یقین رکھنا ہے کہ شَفاعتِ کبریٰ کا منصب مَحْبُوبِ ذِیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ہے ❁ آج یہ یقین رکھنا ہے کہ روزِ قیامت مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ محبوبی دکھائی جائے گی، آپ شَفاعت فرمائیں گے اور گنہگاروں کو جنّت پہنچائیں گے۔

تمنّا ہے فرمائیے روزِ محشر | یہ تیری رہائی کی چِٹّھی ملی ہے
شَفاعت کرے حشر میں جو رضؔا کی | سوا تیرے کس کو یہ قُدْرت ملی ہے[3]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! خواہش یہ ہے کہ جب قیامت والے دن حاضِری ہو تو آپ فرمائیں: اے رضؔا! تیرے لئے یہ جہنّم سے آزادی کا پروانہ مِلا ہے۔ اے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! رضا کی شَفاعت کرنا آپ ہی کا کام ہے، آپ کے سِوا کسی کو یہ

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ:301، حدیث:4896۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:64۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:188 ملتقطاً۔

طاقت نہیں دی گئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

خُدا چاہتا ہے رضائے مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰىؕ(۵) (پارہ:30، الضحیٰ:5)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا ربّ تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

مفسرینِ کرام فرماتے ہیں: اَصْل میں یہ آیتِ کریمہ ایک سُوال کا جواب ہے۔[1] وہ سُوال کیا ہے؟ اللہ پاک نے اس سے پچھلی آیت میں فرمایا:

وَ لَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰىؕ(۴) (پارہ:30، الضحیٰ:4)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک تمہارے لئے ہر پچھلی گھڑی پہلی سے بہتر ہے۔

یعنی اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ❁ آپ کی زِندگی مُبارَک کا ہر لمحہ ❁ ہر گھنٹہ ❁ ہر دِن ❁ ہر مہینا ❁ ہر سال بے مثل و بے مثال ہے، بہترین سے بہترین ہے مگر آپ کا ہر آنے والا لمحہ، ہر آنے والا دِن، ہر آنے والا ہفتہ، آیندہ مہینا، سال پچھلے بہترین لمحات سے بھی زیادہ بہترین ہو گا۔

اب دیکھئے! ایک ہے پہلی گھڑی، ایک ہے اس کے بعد والی گھڑی، رَبّ فرماتا ہے: پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! پہلی گھڑی بھی بہترین ہے مگر بعد والی گھڑی بہترین سے بھی زیادہ بہترین ہو گی۔ اب سُوال یہ ہے کہ ان دونوں گھڑیوں میں فرق کتنا ہے؟

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:30، سورۂ ضحیٰ، زیرِ آیت:5، جلد:11، صفحہ:194۔

دوسری گھڑی جو پہلی سے زیادہ بہترین ہے، بہتریوں میں اِس اِضافے کی مقدار کتنی ہے؟
اس کے جواب میں رَبِّ کریم نے فرمایا:

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ؕ۝۵ (پارہ:30، الضحیٰ:5)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا ربّ تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

یعنی پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کی پہلی اور دوسری گھڑی کے درمیان جو بہتریوں کا اِضافہ ہے، وہ اتنا ہے جتنا آپ چاہتے ہیں۔ آپ کا ہر لمحے مقامات کی بلندی کی طرف سَفَر جاری ہے اور ہر لمحے آپ اتنی بلندیاں اختیار فرمائیں گے، جتنی آپ کی رضا ہے۔

گدا خوش ہوں خَیرٌ لَّك کی صدا ہے | کہ دن دُونی ہے بڑھتی دولت کسی کی
فَتَرْضٰی نے ڈالی ہیں باہیں گلے میں | کہ ہو جائے راضی طبیعت کسی کی [1]

وضاحت: بھکاری خوش ہو جائیں کہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لئے ہر لمحہ بھلائیوں میں اضافے کا وعدہ ہے، مطلب یہ کہ آپ کی دولت دِن بہ دِن بڑھتی ہی جارہی ہے۔ پھر اس کے ساتھ ساتھ محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کا بھی وعدہ ہے، اس کا کیا مقصد...؟ یہ کہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی طبیعت راضی ہو جائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس سے معلوم ہوا کہ محبوبِ ذِیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِندگی مُبارَک کا ایک ایک لمحہ آپ کی رضا کے مُطابِق گزرتا رہا ہے، جیسا آپ چاہتے ہیں، ویسا ہی آپ کا رَبّ آپ کے لئے مہیا کرتا جارہا ہے۔ چند مثالیں دیکھئے!

❁ محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے چاہا طائِف والوں کو تباہ نہ کیا جائے، انہیں تباہ نہ کیا گیا

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:237۔

❀ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے چاہا اَہْلِ مکہ پر قحط آئے، قحط آ گیا ❀ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے چاہا حضرت عمر اِسلام قُبُول کریں، حالانکہ وہ ننگی تلوار لے کر پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو **مَعَاذَ الله!** شہید کرنے چلے تھے، رَبِّ رحمٰن نے ان کا دِل پھیر دیا، آئے تھے تکلیف پہنچانے، غُلام بن گئے ❀ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے چاہا بدر میں فتح نصیب ہو، رَبّ کریم نے فِرشتے نازِل فرما دیئے ❀ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے چاہا دُور دُور تک کے قبائل تک اِسلام کا پیغام پہنچے، اللہ پاک نے صلح حدیبیہ کا موقع عطا فرمایا، اس کے ذریعے اِسلام کا پیغام دُور دُور تک جانے لگا ❀ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے چاہا مکہ فتح ہو جائے، مکہ فتح ہو گیا ❀ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فِکْر تھی کہ اِسْلام سارے دِینوں پر غالِب آ جائے، اللہ پاک نے فرمایا:

لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ ۙ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ (پارہ:10، التوبۃ:33)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تاکہ اسے تمام دینوں پر غالِب کر دے اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔

اُمّت پر عنایات

حدیث کی کتابوں میں ایسی بہت ساری حدیثیں ملتی ہیں، مثلاً ❀ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر میری اُمّت پر بھاری نہ ہوتا تو ہر نماز کے لئے مسواک کرنے کا حکم دیتا ❀ فرمایا: اگر میری اُمّت پر بھاری نہ ہوتا تو عشا کی نماز کو رات کے تیسرے پہر تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔[1] ❀ تراوِیح سے متعلق فرمایا: کہیں تم پر یہ فرض نہ ہو جائے، لہٰذا مسجد میں باجماعت تراوِیح ادا کرنا بند کر دی۔[2]

---

1 ...ترمذی، ابواب الطہارۃ، باب ما جاء فی السواک، صفحہ:16، حدیث:23۔

2 ...بخاری، کتاب الجمعۃ، باب من قال فی الخطبۃ بعد الثناء اما بعد، صفحہ:281، حدیث:924 خلاصۃً۔

❁ اور اس طرح کی کئی حدیثیں ہیں، سُوال یہ ہے کہ مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حکم نہ بھی دیں، اگر اللہ پاک آیت اُتار دے کہ ہر وُضُو کے ساتھ مسواک فرض ہے تو کیا فرض ہو نہ جاتی؟ مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اُمّت کی فِکْر ہے تو ہے، اللہ پاک نے یہ اَحْکام نازِل کیوں نہ فرمائے...؟ اس لئے کہ جب مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مرضی ہے کہ اُمّت مشقت میں نہ پڑے تو اللہ پاک نے بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مرضی پُوری فرما دی، قرآنِ کریم کی ساڑھے 6 ہزار کے قریب قریب آیات ہیں مگر کسی ایک آیت میں بھی مِسْواک کو فرض نہیں کیا گیا، قرآنِ کریم میں نماز کا بار بار حکم دیا گیا مگر تراوِیح فرض نہیں کی گئی، آخر کیوں؟ اس لئے کہ مَحْبُوب کی رضا اسی میں ہے ❁ معراج کی رات دیکھئے! اللہ پاک نے 50 نمازیں فرض فرمائیں، مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم چاہتے تھے کہ کم کی جائیں، لہٰذا اللہ پاک نے کم کرکے 5 کر دِیں۔

یہ ہے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کا اَثَر...!! آپ جس پر راضِی ہوں، اللہ پاک بھی اسی پر راضِی ہے۔

رضائے حق کے طالِب دو جہاں لیکن ترا مولیٰ
تری چاہے رضا اے رہنے والے سبز گنبد کے [1]

مَحْبُوب کی خواہش جلد پُوری ہوتی

ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حق میں کچھ آیات نازِل ہوئیں تو مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان، حضرت عائشہ صِدِّیقہ، طیبہ طاہِرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا نے عرض

1 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:322۔

کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! وَاللہِ، مَا اَرٰی رَبَّكَ اِلَّا یُسَارِعُ لَكَ فِیْ ھَوَاكَ یعنی خُدا کی قسم! میں دیکھتی ہوں کہ آپ کا ربّ آپ کی خواہش پُوری کرنے میں جلدی فرماتا ہے۔(1)

کہنا یہ چاہتی ہیں کہ یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آپ کا مقام رَبِّ رحمٰن کی بارگاہ میں کتنا بلند ہے کہ اِدھر آپ خواہش فرماتے ہیں، اُدھر ربّ کریم آپ کی مرضی پُوری فرما دیتا ہے۔

قبلہ تبدیل ہو گیا

قبلے کی تبدیلی کا واقعہ بڑا مشہور ہے، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں اسے ذِکْر فرمایا، جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مدینے تشریف لائے تو تقریباً 17 مہینے تک بیتُ المقدَّس کی طرف رُخ کر کے نماز ادا فرمائی، اس میں ایک حکمت تھی، وہ حکمت پُوری ہو گئی۔ اب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم چاہتے تھے کہ کعبہ شریف کو ہی ہمارا قبلہ بنا دیا جائے۔

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان دیکھئے! ظہر کی نماز ادا فرما رہے ہیں، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اِمامت فرما رہے ہیں، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان پیچھے حاضِر ہیں، رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آسمان کی طرف صِرْف نگاہ اُٹھائی، اُسی وقت عین حالتِ نماز ہی میں حکم آگیا:

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	تَرجَمۂ کَنزُ العِرفَان: ہم تمہارے چہرے کا آسمان کی طرف بار بار اٹھنا دیکھ رہے ہیں تو ضرور ہم تمہیں اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جس

1… مسلم، کتاب الرضاع، باب جواز ہبتھا نوبتھا لضرتھا، صفحہ: 553، حدیث: 1464۔

(پارہ:2، البقرۃ:144)	میں تمہاری خوشی ہے تو ابھی اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف پھیر دو۔

اب پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے عین حالتِ نماز ہی میں بیتُ المقدّس سے کعبے کی طرف رُخ فرما لیا۔

مدینے شریف میں قبلے کا رُخ اور انداز سے ہے، سمجھانے کے لئے عرض کروں تو یُوں سمجھ لیجئے کہ پہلے رُخِ اَنْور مشرِق کی طرف تھا تو اب بالکل اس کی سیدھ میں گھوم کر رُخِ پاک مغرب کی طرف فرما لیا۔ یعنی پُورے 180 ڈگری پر رُخ مبارک پھیرا اور یہ پھرنے کا مُعَاملہ کب ہوا، عین حالتِ نماز میں، ظہر کی نماز ہے، 2 رکعتیں ادا کی جا چکی ہیں، 2 رہتی ہیں۔ (1)

غور کا مقام ہے! 2 رکعتیں پڑھنے میں دَیْر کتنی لگتی ہے...؟ ایسا بھی تو ممکن تھا کہ محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حالتِ نماز میں خواہش فرمائی تو نماز پُوری ہونے کے بعد حکم دے دیا جاتا کہ اے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اگلی نماز کعبے کی طرف رُخ کر کے ادا فرما لیجئے! لیکن قربان جائیے! اللہ پاک کو محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خوشی پسند ہے اور رَبِّ کائنات ان کی خواہش پُوری کرنے میں جلدی فرماتا ہے، لہٰذا 2 رکعتیں مکمل ہونے کی بھی تاخیر منظور نہ کی گئی، عین حالتِ نماز ہی میں فوراً آپ کی مرضی کو پُورا کر دیا گیا۔

جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی | اُن بھنوؤں کی لطافت پر لاکھوں سلام (2)

مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عقل مُبارَک

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بات بھی ذِہن میں رکھنے کی ہے کہ ہر ایک کی جو تمنّا، خواہش

---

1 ... سبل الہدیٰ، جماع ابواب بعض حوادث... الخ، الباب السادس فی قصہ تحویل القبلہ، جلد:3، صفحہ:370۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:300۔

اور رَضا ہوتی ہے، وہ اس کی عقل کے مُطابِق ہوتی ہے، آپ چھوٹے بچّے سے پوچھئے! کیا چاہئے؟ وہ کھانے پینے کی چیزیں مانگے گا، کھلونے مانگے گا اور اس طرح کی چیزیں مانگے گا۔ کسی عاقِل و بالغ سے پوچھئے! کیا چاہئے؟ وہ اپنے لحاظ سے تمنّا کرے گا، جس کی عقل جتنی بالغ ہے، جس کا شعور جتنا اُونچا ہے، وہ اُسی کے مُطابِق تمنّا کرتا ہے، ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم وہ ہستی ہیں کہ **حضرت وہب بن منبہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:** میں نے پچھلی آسمانی کتابوں میں سے 71 کتابوں میں پڑھا ہے کہ پُوری دُنیا میں جتنی عقل اُتاری گئی ہے، اِس سب کو اگر ایک صحرا تصوُّر کیا جائے تو اس میں سے ایک ذَرَّے برابر عقل پُوری دُنیا کو دی گئی ہے، باقی ساری عقل محبوبِ ذِیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کر دی گئی ہے۔[1]

یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اتنے زیادہ عقل مند ہیں۔ لہٰذا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی جو خواہشات ہیں، تمنّائیں ہیں، وہ بھی اِسی کے مُطابِق ہیں۔

دُنیوی خزانوں کی پیشکش

حضرت خَیْثَمَہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے مالِک و مختار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو یہ پیشکش (*Offer*) فرمائی کہ اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اگر آپ چاہیں تو ہم آپ کو دُنیا کے وہ خزانے عطا فرمائیں جو نہ آپ سے پہلے کسی کو ملے، نہ آپ کے بعد کسی کو ملیں، اس پر مزید یہ کہ ان دُنیوی خزانوں کی وجہ سے آپ کے اُخروِی انعامات سے بھی کچھ کم نہ کیا جائے گا۔ عابِد و زاہِد نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے عَرْض کیا: اے اللہ پاک! یہ سب کچھ میرے لئے آخرت ہی میں جمع فرما دے![2]

1 ... سبل الہدیٰ، جماع ابواب اسمائہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم، الباب الثالث، جلد:3، صفحہ:370۔

2 ... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الفضائل، باب اعطی اللہ تعالیٰ مُحَمَّد، جلد:7، صفحہ:444، حدیث:162۔

بعطائے رَبِّ حاکِم تُو ہے رِزق کا بھی قاسِم	ہے ترا سب آب و دانہ مَدَنی مدینے والے!
مَیں غریب بے سہارا، کہاں اور ہے گزارا	مجھے آپ ہی نبھانا مَدَنی مدینے والے![1]

سونے چاندی کے پہاڑ ساتھ چلتے

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان، حضرت عائشہ صِدّیقہ طیبہ طاہرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: ایک روز ایک انصاری خاتون میرے پاس آئی، اس نے جب سرورِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا سادہ سا بستر مُبارَک دیکھا تو اس کا دِل بھر آیا، وہ فوراً گئی اور رُوئی کی بھرائی والا نرم و ملائم بستر بھجوایا، میں نے رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے لئے وہ بستر بچھا دیا۔ جب سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے تو پوچھا: عائشہ! یہ کیا ہے؟ میں نے سارا واقعہ عَرض کیا، اس پر زُہد کے پیکر، مکی مَدَنی تاجور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عائشہ! یہ بستر اُسی خاتون کو لوٹا دو! **خُدا کی قسم! اگر میں چاہتا تو سونے چاندی کے پہاڑ میرے ساتھ چلا کرتے۔**[2]

تری فرش پر حکومت تری عرش پر حکومت	تُو شہنشہِ زمانہ مَدَنی مدینے والے!
ترا خُلق سب سے بالا ترا حُسن سب سے اعلیٰ	فِدا تجھ پہ سب زمانہ مَدَنی مدینے والے!
ترا غم ہی چاہے عطّار، اِسی میں رہے گرفتار	غمِ مال سے بچانا، مَدَنی مدینے والے![3]

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا: ❁ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا ہی مَطْلُوب ہے ❁ اگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم چاہتے تو سونے چاندی کے پہاڑ آپ کے ساتھ چلتے ❁ اگر آپ

1 ...وسائل بخشش، صفحہ: 426۔
2 ...شُعب الایمان، باب فی حب النبی، فصل فی زہدہ وصبرہ، جلد: 2، صفحہ: 173، حدیث: 1468۔
3 ...وسائل بخشش، صفحہ: 425-429 ملتقطاً۔

چاہتے تو دنیا کا سب سے زیادہ مال و دولت ظاہِری طور پر بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پاس ہوتا۔ اگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم چاہتے تو تاج و تخت اِختیار فرماتے لیکن آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے زُہد کو اِختیار فرمایا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دُنیاوی مال و دَولت کو اپنے پاس رکھنا پسند نہ فرمایا تو اللہ پاک نے آپ کے لئے یہی اِنتخاب فرمایا۔

توبہ کا دروازہ پسند فرمایا

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما فرماتے ہیں: ایک مرتبہ قریش نے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں عرض کیا: دُعا کیجئے کہ صَفَا پہاڑی کو ہمارے لئے سونے کا بنا دیا جائے، ہم آپ پر ایمان لے آئیں گے؟ فرمایا: پکّے ہو...! واقعی ایمان قبول کر لو گے؟ بولے: جی ہاں! ہم پکّے ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھا دیئے! اللہ پاک نے حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کو بھیجا، انہوں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا رَبّ آپ کو سلام بھیجتا ہے اور فرماتا ہے: آپ چاہیں تو صَفَا کو سونے کا بنا دیا جائے گا، اگر انہوں نے پِھر بھی ایمان قبول نہ کیا تو ایسا عذاب آئے گا، جیسا کسی پر نہ آیا ہو گا اور اگر آپ چاہیں تو ان کے لئے توبہ کا دروازہ کھول دیا جائے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بَابُ التَّوْبَةِ وَ الرَّحْمَةِ یعنی میں چاہتا ہوں کہ توبہ اور رحمت کا دروازہ کھول دیا جائے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! یہاں بھی دیکھئے! مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی رضا پُوچھی جا رہی ہے کہ اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آپ جو پسند فرمائیں، وہی کر دیا جائے گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سراپا رحمت ہیں، آپ چاہتے تھے کہ اُمّت پر عذاب نہ آئے، اللہ



1... مسند امام احمد، مسند بنی ہاشم، مسند عبد اللہ بن عباس...الخ، جلد: 2، صفحہ: 103 حدیث: 2203۔

پاک کی اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت دیکھئے! آج تک اُمّت پر اجتماعی عذاب نہیں آیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کی سمجھ کر تِلاوت کریں، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت پڑھیں، حدیثِ پاک کی کتابیں پڑھیں تو پتا چلتا ہے کہ اللہ پاک کو ہر ہر لمحہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی رضا مَطْلُوب ہے، یہاں تک کہ قیامت کے دِن بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی مرضی کو پُورا فرمایا جائے گا۔ آپ کہتے جائیں گے، اللہ پاک پُوری فرماتا جائے گا، قیامت کے اِس ہولناک دِن میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ایک سجدہ کر کے اُمّت کو بخشوا لیں گے۔ یہ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شان ہے۔

اللہ، رسول کو راضِی کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اس میں ہمارے لئے بھی ایک سبق ہے، وہ یہ کہ اللہ پاک کی رضا مَحْبُوب کی رضا میں ہے اور مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی رضا اللہ پاک کی رضا میں ہے، اللہ پاک وہ چاہتا ہے جو رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم چاہتے ہیں اور رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم وہ چاہتے ہیں، جو اللہ پاک چاہتا ہے۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

بہم عہد باندھے ہیں وصلِ ابد کا | رضائے خدا اور رضائے مُحَمَّد (1)

وضاحت: اللہ پاک کی رِضا اور مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا نے آپس میں پکا وعدہ کر رکھا ہے کہ ہمیشہ ایک ساتھ ہی رہیں گی (لہٰذا جب تک رسولِ اَکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو راضِی نہ کرلیا جائے، اللہ پاک کی رِضا مِل ہی نہیں سکتی)۔

---

(1)... حدائقِ بخشش، صفحہ:65۔

خُدا کا وہ نہیں ہوتا، خدا اُس کا نہیں ہوتا	جسے ہونا نہ آتا ہو تمہارا یَارَسُوْلَ الله!

کثرتِ عِبَادت کی ایمان افروز نیت

اس لئے ہمیں چاہیے کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو راضی کرنے کی کوشش کریں۔ **علامہ عَبْدُ الرَّؤُوْف مُناوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:** حضرت رابعہ بصریہ رَحمۃُ اللہِ علیہا روزانہ ایک ہزار نوافِل پڑھتی تھیں، فرماتی ہیں: خُدا کی قسم! اس سے میرا اِرادہ (محض) ثواب کا نہیں بلکہ (یہ نیت بھی ہے کہ) رسولِ کریم، رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم میرے اِس عمل سے خوش ہو جائیں اور روزِ قیامت باقی انبیا علیہم السَّلَام سے فرمائیں: دیکھئے! یہ میری اُمّت کی ایک خاتون ہے، دِن رات میں اتنے نوافِل پڑھا کرتی تھی۔ (1)

عِبَادت سے رِضائے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم چاہنا کیسا؟

سُبْحٰنَ الله! کیا نِرالی ادا ہے...!! نیک اَعْمال سے حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا چاہنا علامتِ ایمان ہے۔ قرآنِ مجید ارشادِ ربِّ قدیر ہے:

وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ یُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۲﴾ (پارہ:10، التوبۃ:62)	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: حالانکہ اللہ اور اس کا رسول اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ لوگ اسے راضی کریں، اگر وہ ایمان والے ہیں۔

اس آیت کے تحت عُلَما فرماتے ہیں: ایمان، عِبادت، مُعَاملات میں اللہ پاک کے ساتھ حُضُورِ اَنْور (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم) کو راضی وخوش کرنے کی نیت کرنا شرک یا کفر نہیں بلکہ اِیمان کا کمال ہے، جو کوئی اس لئے مسلمان ہو، اس لئے نماز و روزہ، حج و زکوٰۃ ادا کرے

(1) ...الکواکب الدریۃ، الطبقۃ الثانیۃ، حرف الراء، رابعۃ العدویۃ، رقم:95، جلد:1، صفحہ:266۔

کہ اللہ بھی راضی ہو اور حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھی راضی ہوں، وہ مومنِ کامِل ہے، ربّ کریم اس کی توفیق دے۔[1]

محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا بیزاری کا اِعْلان

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی رضا تبھی ملتی ہے، جب پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو راضِی کر لیا جائے، لہٰذا ہر وہ کام جس سے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے بیزاری کا اِعْلان فرمایا ہے، ہمیں چاہئے کہ ہر اُس کام سے بچا کریں۔ مثلاً ❁ فرمایا: جو قرآنِ کریم کی تِلاوت اچھی آواز سے نہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں ❁ فرمایا: جس نے میری سُنّت سے بے رغبتی کی، وہ ہم میں سے نہیں ❁ جو پرائی چیز کا دعویٰ کرے، وہ ہم میں سے نہیں ❁ جادو کرنے، کروانے والا ہم میں سے نہیں ❁ مسلمان کو دھوکا دینے والا ہم میں سے نہیں ❁ جو بُرائی سے منع نہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں ❁ مسلمان کے ساتھ بد دیانتی کرنے والا ہم میں سے نہیں ❁ عُلَمَائے کرام کا حق نہ پہچاننے والا ہم میں سے نہیں ❁ بے صبری کرنے والا ہم میں سے نہیں۔

یہ میں نے کچھ حدیثوں ہی کا خُلاصہ عرض کیا۔ اور ایسی بہت ساری حدیثیں ہیں، جن میں ایسے کاموں کا ذِکْر ہے جن سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اِظہارِ بیزاری فرماتے ہیں، ہمیں چاہئے کہ ایسے سارے کاموں سے بچتے ہی رہیں۔ مکتبۃ المدینہ کا بہت پیارا رسالہ ہے: **وہ ہم میں سے نہیں**۔ اس میں اِن حدیثوں کو جمع کیا گیا ہے، جن میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے بیزاری کا اظہار فرمایا ہے۔ اسے خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو پڑھنے کی ترغیب

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:10، سورۂ توبۃ، زیرِ آیت:62، جلد:10، صفحہ:420۔

بھی دِلائیے! اور اس پر عمل بھی کیجئے! اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دارُالاِفتَاء اہلسنت موبائل اپیلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لله! دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپیلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: ***Darul Ifta Ahlesunnat*** (دار الافتاء اہلسنت)، اس اپیلی کیشن میں ❀ آپ درجنوں مذہبی (***Religious***) اور معاشرتی (***Social***) سوالات کے تحریری فتاویٰ ❀ عقائد کے متعلق احکام ❀ قرآن وحدیث کے متعلق احکام ❀ وضو، غسل اور ناپاکی کے احکام ❀ نماز کے متعلق مسائل ❀ میت کے متعلق مسائل ❀ مفتیانِ دعوتِ اسلامی کے اہم تربیتی اور معلوماتی ویڈیو کلپس اور بیانات ❀ معاشرتی اور مذہبی پہلوؤں پر رہنمائی کرتے مختلف آرٹیکلز (***Articles***) اور کتابیں ❀ مفتیانِ کرام کے مختلف علمی، تربیتی اور شرعی معلومات پر مبنی سلسلے ❀ تجارت کورس، فرض علوم کورس اور اس کے عِلاوہ بہت ساری دِینی معلومات کا خزانہ حاصِل کرسکتے ہیں۔ یہ اپیلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے! خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب (***Motivation***) دلائیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ یا عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: نقشِ نعلِ پاک یا لکھائی والا بیج لگا کر بیت الخلا (***Toilet***) میں جانا مکروہ و

بے ادبی ہے۔

وضاحت: حدیثِ پاک میں ہے: نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بیتُ الخلاء جاتے تو اپنی انگوٹھی مبارَک (جس پر اللہ پاک کا نام لکھا ہوا تھا، اُسے) اُتار دیا کرتے تھے۔[1] عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: اس ادائے مصطفےٰ سے معلوم ہوا کہ ہر وہ چیز جو قابلِ تعظیم ہو مثلاً جس پر اللہ پاک کا، کسی نبی یا فرشتے کا نام لکھا ہو، بیت الخلاء میں داخِل ہونے سے پہلے اسے اپنے سے الگ کرلینا مستحب ہے اور اس کا اُلٹ کرنا مکروہ ہے۔[2]

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ربیع الاوّل شریف کا مہینا ہے، عاشقانِ رسول اپنے سینوں پر مختلف پیارے پیارے بیج سجاتے ہیں، بہت اچھی بات ہے، نیک نیت ہو تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کا ثواب بھی ملے گا، البتہ! بیت الخلاء جاتے وقت احتیاط کی جائے کہ یہ مقدّس بیج اُتار کر الگ رکھ دیا جائے تاکہ اس کی بے ادبی نہ ہو۔ ہاں! اگر گم ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اُتار کر جیب میں ڈال لیجئے! یہ بھی نہ ہو سکتا ہو تو جس جگہ بیج لگایا ہے، اس کے اُوپَر کوئی کپڑا وغیرہ ڈال کر اُسے ڈھانپ لیجئے! اس کا اُلٹ کرنا یعنی نقشِ نعلِ پاک یا مقدّس لکھائی والا بیج لگا کر، اسے ڈھانپے بغیر بیتُ الخلاء میں چلے جانا مکروہ اور بے ادبی ہے۔[3] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحْکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 … ترمذی، کتاب اللباس، باب ماجاء فی لبس الخاتم فی الیمین، صفحہ:438، حدیث:1746۔

2 … مرقاۃ المفاتیح، کتاب الطہارۃ، باب آداب الخلاء، الفصل الثانی، جلد:2، صفحہ:57، تحت الحدیث:343۔

3 … فتاوٰی رضویہ، جلد4، صفحہ 582 خلاصۃً۔

اَسْمَاءُ الحسنٰی کی برکات (وظیفہ)

یَا مَلِكُ (اے بادشاہِ (حقیقی)...!!)

جو کوئی غریب و نادار شخص روزانہ 80 بار اللہ پاک کا پیارا نام **یَا مَلِكُ** پڑھا کرے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! غربت سے نجات پائے گا۔[1] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم۔

1...مدنی پنج سورہ، صفحہ:258۔